بسم اللہ الرحمن الرحیم

تصریحات

وطنِ عزیز اس وقت جس قسم کے حالات کا شکار اور مشکلات میں گرفتار ہے ، ایسا وقت اس کی تاریخ میں اس سے پیشتر کبھی نہیں آیا ۔

خارجی طور پر ہمارے چاروں طرف دشمن ہی دشمن نظر آتے ہیں اور کوئی ایسا دوست دکھائی نہیں دیتا کہ بوقت مصیبت جس پر تکیہ کیا جا سکے ۔ حال ہی میں بھارت کے ایٹمی دھماکے نے ان خطرات کو اور زیادہ بڑھا دیا ہے ۔

داخلی طور پر ملک میں ہر طرف بدامنی اور بے اطمینانی کا دور دورہ ہے ۔ پیپلز پارٹی کے کھلنڈروں نے اقتصادی طور پر ملک کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے ۔ بڑے کارخانے مدت سے بند پڑے ہیں ، اور اب کچھ عرصہ سے چھوٹے چھوٹے کارخانے بھی تیزی سے بند ہو رہے ہیں ۔ جس سے ملک کی پیداوار انتہائی درجے کے بحران کا شکار ہو کر رہ گئی ہے ۔

ٹریڈ یونین ازم سرگرمیوں نے اپنا پھیلاؤ اس قدر بڑھا دیا ہے کہ تعلیمی ادارے اور درسگاہیں تک اس کی دست برد سے محفوظ نہیں رہ سکیں اور اب جہاں دیگر اداروں میں احتجاج ، مظاہرے اور ہڑتالیں ہوتی ہیں ، وہاں تعلیمی ادارے بھی کسی سے پیچھے نہیں رہے ۔

سیاسی طور پر حکمران گروہ نے ملک سے ان تمام اقدار کو مٹا ڈالا ہے جو شریفانہ سیاست کا لازمہ اور خاصہ ہوا کرتی تھیں ۔ اب سیاست غنڈہ گردی ، دھونس اور گولی کا نام بن کے رہ گئی ہے شرافت اور آبرو کی خوشبو اس میں باقی نہیں رہی ۔

دوسری طرف امن و امان اور عدل و انصاف نام کی کوئی سی چیز بھی گرد و پیش میں نظر نہیں آتی، ہر طرف لوٹ مار، قتل و غارت گری اور فتنہ و فساد برپا ہے کہ سوائے اللہ کی رحمت اور اپنی طاقت و قوت کے کوئی تحفظ باقی نہیں رہا اور عدل و انصاف صرف امیروں اور حکمرانوں کی اجارہ داری بن کر رہ گیا ہے۔ پیپلز پارٹی سے باہر یا اس سے اختلاف رکھنے والا اس ملک کا شہری ہی تصور نہیں کیا جاتا اور اس سے ہر وہ سلوک جائز اور روا سمجھا جاتا ہے جو کسی دشمن ملک یا قوم سے تعلق رکھنے والے سے کیا جائے۔

ان حالات میں کہیں سے بھی روشنی کی کوئی کرن نظر نہیں آتی۔ اور نہ ہی حکمران طبقہ کے چلن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ داخلی اور خارجی حالات کی سنگینی کا احساس کرتے ہوئے اپنی روش بدلنے پر آمادہ اور تیار ہیں اور نہ ہی اس شکستہ اور بھنور میں پھنسی ہوئی نیا کو کنارے لگانے کے لئے دوسروں سے مفاہمت اور معاونت کے خواہاں ہیں بلکہ اس عالم میں بھی ان کی ساری توانائیاں صرف اس مقصد کے لئے صرف ہو رہی ہیں کہ اپنے سیاسی مخالفین کو، چاہے وہ حزب اختلاف کی جماعتوں سے تعلق رکھتے ہوں یا پیپلز پارٹی ہی سے، کس طرح کچلا اور مسلا جا سکتا ہے۔ خواہ اس کے نتیجہ میں ملک اور قوم کی آبرو باقی رہے نہ رہے۔

ہم اللہ کی رحمت سے مایوس اور نا امید تو نہیں لیکن اپنی روش سے بے چین اور پریشان ضرور ہیں اور قوم کی بے حسی پر حیرت زدہ اور متعجب!

——— کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ حزب اختلاف کی تمام جماعتیں اور قوم اس منڈلاتے ہوئے خطرے کا احساس کرے اور موجودہ حکمران طبقہ کو ملک کی وحدت اور بقا اور ناموس سے کھیلنے سے باز رکھے یا اس کے ہاتھ سے اقتدار کی وہ چھڑی چھین لے جو ملک و ملت کے لئے تازیانہ کے طور پر استعمال کی جا رہی ہے؟